روکتھام کے نیے طریقے

ایڈز کسی کے لیے بھی کویی نیا تصور نہیں۔ پچھلے ۳۰ سالوں سے یہ خبروں اور میڈیا میں ہے اور یہ ختم نہیں ہو رہا۔ ۲۰۰۶ میں ۴۳ لاکھ نیے کیس رپورٹ ہوے اور ۲۹ لاکھ افراد اس مرض سے فوت ہوے۔ ۹۵ فیصد متاثرہ افراد ترقی پزیر ممالک میں رہتے ہیں اور ۹۰ فیصد اس مرض کی تشخیص سے انجان ہوتے ہیں۔ اس وقت ایڈز کا کویی علاج نہیں لیکن یہ مضمون یہ بتاے گا کہ ویکسین، مایکروبایساڈ (microbicide)، پری ایکسپوژر پروفلایکسز (pre-exposure prophylaxis) اور مردوں کے ختنہ کرانے سے اس بیماری کا پھیلاو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔

ابھی کویی ویکسین دریافت نہیں ہویی لیکن ایسے آلات بن چکے یا بننے والے ہیں۔ آخرکار ویکسین ہی ایڈز کا بہترین علاج ہے لیکن اس موضوع کو بہت سے مسایل کا سامنا ہے۔ طبی آزمایش بہت طویل اورمہنگی ہوتی ہیں۔ ۶ سے ۱۰ سال کی آزمایشی کوشش میں ۲۳۰۰ لاکھ ڈالر لگے گیں۔ وقت اور پیسوں کی وجہ سے ویکسین میں تحقیق بہت آہستہ ہے۔ لیکن دنیا میں دوسری مانع حمل کی اشیا کی آزمایشی کوششیں جاری ہیں۔

مایکروبایساڈ ایسا مادہ ہے جو ایڈز اور دوسری جنسی تعلق سے پھیلنے والی بیماریوں کو روکتا ہے۔ مایکروبایساڈ گرمیوں میں استعمال ہونے والی کریم اور جیل کی طرح ہوتی ہیں۔ ابھی کویی مایکروبایساڈ مارکیٹ میں دستیاب نہیں لیکن یہ صرف ۵ سالوں کے اندر مارکیٹ میں لایی جا سکتی ہیں۔ مایکروبایساڈ سروکس کو بچانے کے لیے ایک رکاوٹ کا کردار ادا کرے گی۔ سروکس کی موٹایی ایک سیل گتنی ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ انتہایی کمزور جگہ ہوتی ہے۔

مثالی مایکروبایساڈ جنسی تعلق سے پھیلنے والی اور بیماریوں سے بچایے گی اور حمل ہونے سے بھی روکے گی۔ یہ زیادہ عرصے تک اثر دکھایے گی یعنی کہ یہ بایو ڈیفوزیبل (Bio-diffusable) اور بایو ایڈہیزو (bio-adhesive) ہو گی۔ یہ فرج کی عام حالت کو بحال رکھے گی اور باقایدہ طور پر گھلے گی بھی نہیں۔ سب سے اہم بات کہ یہ مایکروبایساڈ مہنگی نہیں ہوں گی اور باآسانی ترقی پزیر ممالک میں پہنچ سکتی ہیں۔ یہ مایکروبایساڈ نقصان کم کرنے والے پیغامات میں استعمال ہوں گی۔ یہ کانڈم کی پشت پناہی کریں گی اور اس کی چکنایی اور لطف اندوزی میں اضافہ کرے گیں۔ تحقیق کرنے والوں کو پتہ نہیں کہ آیا ساری فرج مایکروبایساڈ ریکٹل استعمال کےلیے ٹھیک ہے کہ نہیں۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ محفوظ ہے کہ نہیں کیونکہ نا ہونے کی صورت میں احتیاتی لیبل درکار ہوں گے۔ فرج مایکروبایساڈ ریکٹل مایکروبایساڈ سے پہلے مارکیٹ میں دستیاب ہوں گی۔ فرج کی دیوار ۴۰ سیل موٹی ہوتی ہے جبکہ ریکٹم کی ا سیل موٹی۔

مایکروبایساڈ کی آزمایش اس وقت شمالی امریکہ، یورپ اور افریقہ میں کی جا رہی ہے۔ مایکروبایساڈ کی پہلی پیڑی ۲۰-۴۰ فیصد تک کارآمد ہوں گی۔ دوسری پیڑی ۶۰-۸۰ فیصد تک کارآمد ہونی چاہیے۔ لیکن فروری ۲۰۰۷ میں جنوبی افریقہ میں طبی آزمایش حفاظتی فکر کی وجہ سے بند کر دے گیی تھی۔ ایک آزمایش کی وجہ سے عورتوں میں ایچ آیی وی سے متاثر ہونے کا امکان زیادہ ہو گیا تھا۔ تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ وہ اس وجہ سے رکے گے نہیں بلکہ اور آزمایش جاری رکھیں گے اور مایکروبایساڈ مارکیٹ میں لایں گے۔

پری ایکسپوژر پروفلایکسز اینٹی ریٹروویل دوا ہے جو غیر متاثرہ افراد کو ہر روز لینی پڑے گی تاکہ ایچ آیی وی نہ ہو۔ پریپ ۱۰۰ فیصد کارآمد نہیں جس وجہ سے اسے ہر روز لینا پڑے گا۔ اس وقت بوٹسوانہ، گھانا اور پیرو میں اس کی آزمایش جاری ہے مگر نتایج ۲۰۰۸ یا ۲۰۰۹ تک

ملیں گے۔

مردوں کا ختنہ کرانے سے بھی اس کا پھیلاو روکا جا سکتا ہے۔ ۲۰۰۵ میں آرنج فارم انٹروینشن ٹرایل (Orange Farm Intervention Trial) نے دکھایا کہ مردوں میں متاثر ہونے کا خطرہ ۶۰ فیصد کم ہو جاتا ہے اگر وہ ختنہ کرا لیں۔ مشاہدی تجزیے کے مطابق وہ ممالک جہاں ختنہ کیا جاتا ہے وہاں ایچ آئی وی انفیکشن کم ہے۔ لیکن تحقیق کاروں کو یہ تجویز کرنے سے پہلے مزہبی اور ثقافتی روایتوں کا پتہ ہونا چاہیے۔ انہیں اس بات کو بھی مد نظر رکھنا ہو گے کہ یہ بالکل صاف جگہ پر کیاجاے۔ کینیہ اور یوگینڈا میں اس کی آزمایش جاری ہے کہ عورتوں تک ایچ آی وی کی ترسیل مردوں کے ختنہ کرانے سے کم ہوتی ہے کہ نہیں لیکن نتایج ۲۰۰۷ میں ملیں گے۔

آخر میں، ایچ آی وی روکنے کے لیے ایک طریقہ ہرپیز (herpes) کم کرنا ہے۔ سب سہارن افریقہ کے کچھ علاقوں میں ۷۰ فیصد افراد کو ہرپیز ہے۔ کینیڈا میں ہر ۵ یا ۶ لوگوں میں سے ایک کو یہ مرض لاحق ہے۔ جسم کا حفاظتی نظام خد ہی ہرپیز کے زخم کو ٹھیک کرتا ہے جس کا مطلب ہے کہ زخم کے پاس حفاظتی سیل ذیادہ ہوتے ہیں جس سے انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے ایچ آی وی متاثرہ مادہ اس کے ساتھ لگ جاے۔ یہ ضروری ہے کہ متاثرہ افراد میں حرپیز وایرس کم کیا جاے کیونکہ یہ ایچ آی وی کو پھیلانے میں مدد دیتا ہے۔ دو بڑے پیمانے پر ہونے والی آزمایشیں اس وقت لاطینی امریکہ، شمالی امریکہ اور افریقہ میں جاری ہیں لیکن نتایج ۲۰۰۷ یا ۲۰۰۸ میں ملیں گے۔

پچھلے ۲۰ سالوں میں ان مانع حمل اشیا کی تحقیق کے لیے گورنمنٹ اور دوسری تنظیموں نے پیسے دیے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ان اشیا کے بارے میں بات پھیلای جاے۔ ہمیں ابھی کام کرنا ہو گا آگاہی بڑھا کر، کمیونٹی کو حرکت میں لا کر، کمیونٹی کی قابلیت بڑھا کر، تحقیق کر کے اور روکتھام کے پیغامات پھیلا کر۔